روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 27 ستمبر 2003ء 29 رجب 1424 ہجری-27 تبوک 1382ہش جلد 53-88 نمبر 220

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بھی یاد رکھو کہ یہی شہادت نہیں کہ ایک شخص جنگ میں مارا جائے بلکہ یہ امر ثابت شدہ ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں ثابت قدم رہتا ہے اور اس کے لئے ہر دکھ درد اور مصیبت کو اٹھانے کے لئے مستعد رہتا ہے اور اٹھاتا ہے وہ بھی شہید ہے۔ شہید کا مقام وہ مقام ہے جہاں وہ اللہ تعالیٰ کو گویا دیکھتا اور مشاہدہ کرتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی ہستی اس کی قدرتوں اور تصرفات پر وہ اس طرح ایمان لاتا ہے جیسے کسی چیز کو انسان مشاہدہ کر لیتا ہے۔ جب اس حالت پر انسان پہنچ جاوے۔ پھر اس کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان دینا کچھ بھی مشکل نہیں ہوتا بلکہ وہ اس میں راحت اور لذت محسوس کرتا ہے۔ شہادت کا ابتدائی درجہ خدا کی راہ میں استقلال اور ثبات قدم ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص نہ مرا اللہ کی راہ میں اور نہ تمنا کی مر گیا وہ نفاق کے شعبہ میں۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ کوئی شخص کامل مومن نہیں ہوتا جب تک اللہ تعالیٰ کی راہ میں مرنا دنیا کی زندگی سے وہ مقدم نہ کرے۔ پھر یہ کیسا گراں مرحلہ ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے دنیا کی حیات کو عزیز سمجھا۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں مرنے کے یہ معنے نہیں کہ انسان خواہ مخواہ لڑائیاں کرتا پھرے بلکہ اس سے یہ مراد ہے کہ خدا تعالیٰ کے احکام اور اوامر کو اس کی رضا کو اپنی تمام خواہشوں اور آرزوؤں پر مقدم کرے اور پھر اپنے دل میں غور کرے کہ کیا وہ دنیا کی زندگی کو پسند کرتا ہے یا آخرت کو اور خدا کی راہ میں اگر اس پر مصائب اور شدائد بھی پڑیں تو وہ ایک لذت اور خوشی کے ساتھ انہیں برداشت کرے اور اگر جان بھی دینی پڑے تو تردد نہ ہو۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 423)

میں چاہتا ہوں

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میں چاہتا ہوں کہ خدا کی راہ میں مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں اور پھر مارا جاؤں۔

(صحیح بخاری کتاب الجهاد باب تمنی الشهادة حدیث نمبر 2588)

مختلف فنون سیکھنے کے فوائد

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

ان (احمدی نوجوانوں) کیلئے ایسے کام تجویز کریں جو محنت کشی کے ہوں اور جن کے کرنے سے ان کی ورزش ہو اور جسم میں طاقت پیدا ہو مثلاً ہر جماعت میں جتنے پیشہ ور ہیں ان سے کہا جائے کہ وہ خدام کو سائیکل کھولنا اور جوڑنا یا موٹر کی مرمت کا کام یا موٹر ڈرائیونگ سکھا دیں۔ یہ کام ایسے ہیں کہ ان میں انسان کی صحت بھی ترقی کرتی ہے اور انسان ان کو بطور Hobby کے سیکھ سکتا ہے اور اگر اسے شوق ہو تو اس میں بہت حد تک ترقی بھی کر سکتا ہے..... پس ہمارے خدام کو مشینری کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے آجکل مشینوں میں برکت دی ہے۔ جو شخص مشینوں پر کام کرنا جانتا ہو وہ کسی جگہ بھی چلا جائے اپنے لئے عمدہ گزارا پیدا کر سکتا ہے۔ آجکل تمام قسم کے فوائد مشینوں سے وابستہ ہیں اور جتنا مشینوں سے آجکل کوئی قوم دور ہوگی اتنی ہی وہ ترقیات میں پیچھے رہ جائے گی۔

عطیات برائے امداد طلباء

حصول علم ہمارا دینی فریضہ ہے۔ جماعت کو خدا کے فضل سے اس فریضہ کی ادائیگی کیلئے مستحق طلبہ و طالبات کی مالی معاونت کی توفیق مل رہی ہے۔ اس مقصد کیلئے نظارت تعلیم کے تحت باقاعدہ شعبہ قائم کیا گیا ہے۔ اس شعبہ کی طرف سے ہر سال سینکڑوں احمدی طلبہ کو وظائف دیئے جاتے ہیں۔ یہ شعبہ خالصۃً احباب جماعت کے عطیات سے کام کرتا ہے۔ اس کار خیر میں حصہ لے کر جماعت کے علمی تشخص کو قائم کرنے والوں اور قومی خدمت کرنے والوں میں شامل ہوں۔ اس مد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوائے جا سکتے ہیں۔

آپ کے لگائے ہوئے پودے آپ کی توجہ چاہتے ہیں بالکل آپ کے بچوں کی طرح۔

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

2002ء ⑫

15 نومبر معروف آرتھوپیڈک سرجن ڈاکٹر رشید احمد صاحب آف رحیم یار خان بعمر 48 سال شہید کر دیئے گئے۔

نومبر رمضان المبارک میں بیت الفضل میں درس قرآن کا اہتمام۔ 9 علماء نے درس قرآن دیا۔ بیت الفضل لندن میں رمضان کے آخری عشرہ میں 9 مردوں اور 8 خواتین کو اعتکاف کی سعادت ملی۔

نومبر برطانیہ میں بڑے شہروں میں اصلاحی کمیٹیوں کا تقرر۔

نومبر جماعت احمدیہ گیانا کا 22 واں جلسہ سالانہ۔ سابق وزیر اعظم اور جارج ٹاؤن کے میئر کی تقریر۔ ذرائع ابلاغ میں تشہیر۔

یکم دسمبر سابق مربی چین وہانگ کانگ چوہدری محمد اسحاق صاحب کی وفات بعمر 87 سال۔

3,2 دسمبر مجلس خدام الاحمدیہ یوکے کی مجلس شوریٰ۔

3 دسمبر جماعت سکنتھورپ برطانیہ میں احمدیہ بیت الذکر کا قیام۔

5 دسمبر رمضان المبارک کے درس القرآن کی اختتامی دعا حضور انور نے بیت الفضل لندن میں کروائی۔ دنیا بھر میں براہ راست نشر کی گئی۔ حضور انور حالیہ بیماری اور آپریشن کے بعد پہلی دفعہ کسی تقریب میں تشریف لائے تھے۔

6 دسمبر حضور انور نے بیت الفضل لنڈن میں خطبہ عیدالفطر ارشاد فرمایا۔ حالیہ بیماری کے بعد یہ پہلا خطبہ تھا۔ بیت الفضل میں حاضری 2 ہزار رہی۔ چار اضافی مارکیز لگائی گئیں اس کے علاوہ محمود ہال، نصرت ہال، دفاتر اور صحن بھی نمازیوں سے بھر گئے۔ ممبر پارلیمنٹ ٹونی کول مین نے بھی عید میں شرکت کی۔

6 دسمبر قادیان میں عیدالفطر احمدیہ گراؤنڈ میں ادا کی گئی مضافات قادیان سے بھی کثیر تعداد میں احباب کی شرکت ان کی لنگر خانہ مسیح موعود سے ضیافت۔

13 دسمبر بیماری کے بعد حضور انور نے پہلا خطبہ جمعہ بیت الفضل میں ارشاد فرمایا۔

13 تا 15 دسمبر مجلس انصار اللہ پاکستان کی دوسری سالانہ علمی ریلی 32 اضلاع کی 106 مجالس کے 278 انصار کی شرکت۔

21,20 دسمبر بینن کا 18 واں جلسہ سالانہ۔ کل حاضری 50 ہزار۔ بینن، نائیجر اور نائیجیریا کے 71 روایتی بادشاہوں نے گھوڑوں پر سوار ہو کر جلسہ میں شمولیت کی نائیجر کے سب سے بڑے بادشاہ نے جلسہ میں شمولیت کے بعد بیعت کی آپ صدر نائیجر کے مشیر ہیں۔

21 دسمبر قدیم واقف زندگی مکرم قریشی محمد افضل صاحب مربی سلسلہ کی وفات بعمر 88 سال۔

23 دسمبر محترم سید میر مسعود احمد صاحب واقف زندگی ممبر مجلس تحریک جدید کی وفات بعمر 75 سال۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 271)

مستورات میں درس قرآن کا اجرا

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب (ولادت 1889ء بیعت 1903ء وفات 16 مئی 1967ء) سلسلہ احمدیہ کے ایک صاحب کشف والہام اور عالی پایہ بزرگ تھے قرآن کے عاشق اور حدیث رسول کے شیدائی۔ آپ حضرت مسیح موعود کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"آپ کو اپنے مہمانوں کے احساسات کا اس قدر گہرا خیال تھا (ہمارے) والدین سے آپ کو بہت ہی محبت تھی۔ خصوصاً والدہ صاحبہ کے ساتھ۔ اور آپ نے والدہ صاحبہ کو کبھی پاؤں دبانے کی اجازت نہیں دی۔ اور اس قدر احترام تھا کہ والدہ صاحبہ کی خاطر قرآن مجید کا درس عورتوں میں جاری کیا۔ اور پہلا درس آپ نے دیا۔ پھر حضرت مسیح موعود نے حضرت خلیفہ اول اور مولوی عبدالکریم صاحب کو بلا کر کہا کہ والدہ عبدالرزاق رعیہ سے تشریف لائی ہیں۔ اور مجھے ان کے متعلق بہت ہی خیال رہتا ہے میں چاہتا ہوں کہ ان کی خاطر عورتوں میں قرآن مجید کا درس جاری کیا جائے۔ چنانچہ مولوی عبدالکریم صاحب نے درس دیتے ہوئے یوں تمہید باندھی۔ اور کہا کہ میں سید عبدالستار صاحب کی اہلیہ کو مبارک دیتا ہوں کہ آپ کی خاطر اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کے دل میں تحریک ڈالی ہے۔ اور عورتوں میں درس جاری کرنے کا انہیں سبب بنایا ہے۔ کاش کہ قادیان کی عورتیں اپنے اندر وہ خوبی رکھتیں کہ حضرت مسیح موعود کو ان کے متعلق یہ احساس پیدا ہوتا اور انہیں یہ عزت حاصل ہوتی جو ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ کو عزت حاصل ہوئی ہے اس تمہید کے بعد درس جاری کیا اور آج تک جاری ہے"۔ (الفضل 28 جولائی 1938ء ص 4)

اعجازی شفا اور قبول حق کا آسمانی سامان

حضرت ولی اللہ شاہ صاحب کے قلم سے ایک ایمان افروز واقعہ:

"میری والدہ صاحبہ سیدہ بیگم کی بیعت کا باعث یہ ہوا کہ والد صاحب نے پہلے پوشیدہ طور پر بیعت کی ہوئی تھی۔ اور کسی کو اپنی بیعت کی خبر نہیں دی۔ انہی ایام میں جب کہ وہ بیعت کر کے آئے ہوئے تھے۔ والدہ صاحبہ مرض سل سے بیمار تھیں اور پانچ چھ مہینے کے اندر آپ کی حالت دگرگوں ہو گئی تھی۔ آخری رات مایوسی کی وہ تھی جب کہ والد صاحب سیالکوٹ کسی شہادت پر گئے ہوئے تھے۔ اور والدہ صاحبہ بیماری سے اس قدر لاچار ہو گئیں کہ چارپائی سے ان کیلئے اٹھنا بھی محال تھا۔ اور مجھے یاد ہے کہ ایک رات جب کہ ہم سمجھتے تھے کہ آج آخری رات ہے ہم سب بہن بھائی چارپائی کے اردگرد کھڑے رو رہے تھے جب گیارہ بارہ بجے کے قریب میں سونے کے کمرے میں گیا تو مجھے یقین تھا کہ صبح والدہ صاحبہ کو زندہ نہیں پائیں گے۔ جب صبح ہوئی تو میں حضرت والدہ صاحبہ کے پاس گیا۔ تو آپ کو اطمینان کی حالت میں پایا۔ دیکھ کر ہمیں نہایت ہی تعجب ہوا کہ نہ بخار ہے نہ کھانسی ہے نہ بلغم ہے۔ آپ نے ہم کو دیکھ کر فرمایا کہ مجھے یقین ہو گیا ہے کہ میں صحت یاب ہو جاؤں گی۔ اور اس بیماری سے فوت نہیں ہوں گی۔ اور اس پر اپنا اس رات کا خواب سنایا۔ کہ میں نے آج رات حضرت مہدی کو دیکھا ہے کہ بہت سی مخلوقات ہیں اور سب طرف لوگ کہہ رہے ہیں کہ حضرت مہدی تشریف لے آئے اتنے میں کیا دیکھتی ہوں کہ ایک شخص کثیر التعداد آدمیوں کے ساتھ چلے آرہے ہیں اور ان کے اوپر دو شخصوں نے دائیں بائیں سے چتر تانا ہوا ہے۔ والدہ صاحبہ نے یہ سن کر کہ یہ مہدی ہیں اپنی انگلی سے ان کو مخاطب کرتے ہوئے اپنے سینہ کی طرف اشارہ کیا۔ اور پھر اس سے آسمان کی طرف اشارہ کیا کہ اگر آپ مہدی موعود ہیں تو میرے لئے دعا کریں کہ میں شفا پا جاؤں۔ اس پر حضرت مہدی نے ایک آبخورہ میں پانی دم کر کے ایک چھوٹے سے بچے کے ہاتھ بھیجا اور کہا کہ یہ پی لو شفا ہو جائے گی۔ اور یہ شفا اس بات کی علامت ہو گی کہ جس کا انتظار کیا جاتا ہے وہ آ گیا ہے فرمانے لگے۔ کہ اس خواب کے بعد جب میری آنکھ کھلی ہے تو تمام بیماری کے آثار میں تخفیف پاتی ہوں۔ اور اس وقت سے چند ہفتے کے اندر ہی آپ کو شفا ہو گئی۔ وہ دن جب باہر نکل کر چلی ہیں۔ ہمارے لئے عید کا دن تھا۔

والد صاحب کو جب انہوں نے اپنا خواب سنایا تو والد صاحب نے کہا کہ وہ مہدی فی الحقیقت آ گئے ہیں۔ اور اسی وقت ایک رقعہ میں یہ خواب لکھ کر ایک میرے ماموں زاد بھائی کے ہاتھ قادیان کی طرف بھیج دیا۔ چنانچہ حضور نے دعا کی۔ اور والد صاحب کو لکھ بھیجا کہ میں نے دعا کی ہے انشاء اللہ شفا ہو جائے گی۔

حضرت والدہ صاحبہ نے اس خط میں ہی اپنی بیعت کر لی تھی۔ شفا ہونے کے بعد خواب میں حضرت مسیح موعود کو دوبارہ دیکھا (۔) اور حضرت اماں جان کو بھی ... حضرت اماں کی طرف اشارہ کر کے کہتے ہیں کہ یہ مسیح موعود کی بیوی ہے۔ اپنے گلے سے سونے کا ہار انہیں دیدیں۔ آپ نے دوسرے دن اس خواب کی بناء پر وہ ہار اتار کر قادیان میں حضرت اماں جان کی خدمت میں بھیج دیا"۔

(الفضل 28 جولائی 1938ء)

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

جماعت احمدیہ کے نزدیک قرآن کا بلند مقام اور عظمت

صرف قرآن ہی کلام اللہ ہے وہ اپنے ہر دعویٰ کی دلیل بھی پیش کرتا ہے

محترم یوسف سہیل شوق صاحب

قسط دوم آخر

فلاح اور نجات کا سرچشمہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

تم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔ حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے۔ سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مخاطب کر کے فرمایا کہ الخیر کلہ فی القرآن تمام قسم کی بھلائیاں قرآن ہی میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے۔ افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے۔ اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ قرآن تمہیں نجات دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر پڑھی گئی اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو وہ ہلاک نہ ہوتے اور یہ نعمت ہدایت جو تمہیں دی گئی اگر بجائے توریت کے یہودیوں کو دی جاتی تو بعض فرقے ان کے قیامت سے منکر نہ ہوتے پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے۔ یہ بڑی دولت ہے۔ اگر قرآن نہ آتا تو تمام دنیا ایک گندے مضغہ کی طرح تھی۔ قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پر تمام ہدایتیں ہیچ ہیں۔

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 26)

روحانی حکمت سے پُر

میں جوان تھا اب بوڑھا ہو گیا اور اگر لوگ چاہیں تو گواہی دے سکتے ہیں کہ میں دنیا داری کے کاموں میں نہیں پڑا اور دینی شغل میں ہمیشہ میری دلچسپی رہی۔ میں نے اس کلام کو جس کا نام قرآن ہے نہایت درجہ تک پاک اور روحانی حکمت سے بھرا ہوا پایا۔ نہ وہ کسی انسان کو خدا بناتا اور نہ روحوں اور جسموں کو اس کی پیدائش سے باہر رکھ کر اس میں مذمت اور نندیا کرتا۔ اور وہ برکت جس کے لئے مذہب قبول کیا جاتا ہے اس کو یہ کلام آخر انسان کے دل پر وارد کر دیتا ہے اور خدا کے فضل کا اس کو مالک بنا دیتا ہے۔ پس کیونکر ہم روشنی پا کر پھر تاریکی میں آویں اور آنکھیں پا کر پھر اندھے بن جاویں"

(سناتن دھرم۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 474)

قرآن شریف معجزہ ہے

قرآن شریف ایسا معجزہ ہے کہ نہ وہ اول مثل ہوا اور نہ آخر کبھی ہوگا۔ اس کے فیوض و برکات کا در ہمیشہ جاری ہے اور وہ ہر زمانہ میں اسی طرح نمایاں اور درخشاں ہے جیسا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت تھا۔ علاوہ اس کے یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ ہر شخص کا کلام اس کی ہمت کے موافق ہوتا ہے جس قدر اس کی ہمت اور عزم اور مقاصد عالی ہونگے اس پایہ کا وہ کلام ہوگا۔ سو وحی الٰہی میں بھی وہی رنگ ہوگا۔ جس شخص کی طرف اس کی وحی آتی ہے جس قدر ہمت بلند رکھنے والا وہ ہوگا اسی پایہ کا کلام اسے ملے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمت و استعداد اور عزم کا دائرہ چونکہ بہت ہی وسیع تھا اس لئے آپؐ کو جو کلام ملا وہ بھی اس پایہ اور رتبہ کا ہے کہ دوسرا کوئی شخص اس ہمت اور حوصلہ کا کبھی پیدا نہ ہوگا۔ کیونکہ آپ کی دعوت کسی محدود وقت یا مخصوص قوم کیلئے نہ تھی۔ جیسے آپ سے پہلے نبیوں کی ہوتی تھی (۔) جس شخص کی بعثت اور رسالت کا دائرہ اس قدر وسیع ہو اس کا مقابلہ کون کر سکتا ہے۔ اس وقت اگر کسی کو قرآن شریف کی کوئی آیت بھی الہام ہو تو ہمارا یہ اعتقاد ہے کہ اس کے الہام میں اتنا دائرہ وسیع نہیں ہوگا جس قدر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا اور ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 57)

قرآن کریم کی امتیازی شان

جماعت احمدیہ کے ذریعے قرآن کریم کی خدمت اس رنگ میں بھی ہوئی ہے کہ قرآن کریم کی حقیقی عظمت کے بارے میں بلند پایہ نظریات کو بیان کیا گیا ہے۔ یہ نظریات حضرت مسیح موعود اور حضرت مصلح موعود کے ذریعے اور دیگر خلفائے احمدیت کے ارشادات و تفاسیر کے ذریعے سامنے آئے ہیں۔ ان نظریات کا خلاصہ پیش ہے۔ ان میں سے اکثر نظریات وہ ہیں جو صرف جماعت احمدیہ کے ذریعے دنیا کے سامنے آئے ہیں۔

کلام اللہ صرف قرآن ہے

دنیا میں بے شمار الہامی کتب ہیں مگر کوئی ایسی نہیں جس نے یہ دعویٰ کیا ہو یا جس کے بارے میں یہ دعویٰ کیا جاتا ہو کہ اس کا ایک ایک لفظ براہ راست اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی کے ذریعے بتایا گیا ہے اور کوئی ایک جملہ تو درکنار ایک لفظ بھی ایسا نہیں جو کسی انسان کے دماغ کی تخلیق ہو۔ یہ فخر صرف اور صرف قرآن مجید کو حاصل ہے کہ اس کا لفظ لفظ براہ راست اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک بندے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا ہے۔ اس لحاظ سے حقیقی معنوں میں صرف قرآن ہے جس کو اللہ کا کلام کہا جا سکتا ہے۔

قرآنی استعارات کا حل قرآن ہی سے

دینی مذہبی کتب میں خصوصی طور پر استعارات تمثیلات اور تشبیہات کا کثرت سے بیان ہوتا ہے اور ان کو صحیح رنگ میں نہ سمجھنے کی وجہ سے دینی کتب میں بہت سی باتیں بے معنی قصوں کے رنگ میں جمع ہو گئی ہیں۔ دینی اور الہامی کتابوں میں صرف اور صرف قرآن کریم کے بارے میں یہ دعویٰ کیا جا سکتا ہے کہ اس میں بیان کردہ استعارات کا حل اسی کتاب میں یعنی قرآن کریم سے ہی بیان کیا جا سکتا ہے اور کوئی مذہبی کتاب اس امتیاز میں قرآن کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

قرآنی ترتیب گہری حکمتوں سے پر ہے

قرآنی معارف کو صحیح طور پر نہ سمجھنے والوں کو یہ دھوکا لگتا ہے کہ شاید قرآن کریم میں بیان کردہ آیات اور سورتیں بغیر کسی ترتیب کے بیان ہوئی ہیں۔ جماعت احمدیہ کے ذریعے یہ عظیم حکمت پہلی بار دنیا کے سامنے آئی ہے کہ قرآنی آیات کی ترتیب میں گہری حکمت پوشیدہ ہے اور یہ قرآن کریم کا بڑا معجزہ ہے یہ ترتیب انسانی فطرت کے عین مطابق ہے۔ حضرت مصلح موعود نے اپنی تفسیر کبیر میں ایسی سینکڑوں آیات کا جوڑ بیان کر کے حیرت انگیز معارف بیان فرمائے ہیں۔

انبیاء کی حقیقی شان

بائبل اور دیگر مذہبی کتب نے اللہ کے برگزیدہ نبیوں کو نامناسب شکل میں پیش کیا ہے۔ قرآن کریم کا یہ خصوصی کمال ہے کہ اس نے انبیاء علیہم السلام کی معصومیت اور حقیقی شان کو بیان کر کے ان کا صحیح مرتبہ دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ اپنی اس صفت میں قرآن کریم دیگر سب کتب مقدسہ سے بالا اور فائق ہے۔

اہم تاریخی حقائق کا انکشاف

قرآن کریم چونکہ اس خدا کا کلام ہے جس سے ماضی یا مستقبل کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں اس لئے قرآن کریم میں تاریخ کے ایسے بے نظیر حقائق درج ہیں جو دنیا کی کسی کتاب میں موجود نہیں مثلاً یہ واضح کیا گیا کہ حضرت عیسیٰ کی پیدائش کھجوروں کے پکنے کے موسم میں ہوئی یہ جولائی اگست کا مہینہ ہے۔ اسی طرح اور بعض اہم تاریخی حقائق بھی بیان کئے گئے ہیں۔

حروف مقطعات۔ علوم کا خزانہ

عام مفسرین آج بھی حروف مقطعات کو خفیہ الفاظ سمجھتے ہیں۔ حضرت مصلح موعود نے ان کو بھرپور معنی کا حامل اور اس سورۃ کے مضامین کی کلید قرار دیا۔ نیز ان کے اعداد سے اہم مطالب حاصل ہونے کا ذکر کر کے یہ ثابت کیا کہ قرآن کریم کا ایک بھی لفظ بے کار نہیں۔

اپنے دعویٰ کی خود دلیل

قرآن کریم کا ایک بہت بڑا اور اہم اعجاز یہ ہے کہ اس میں جو دعویٰ کیا جاتا ہے اسی میں اس کی دلیل بھی دی جاتی ہے اس کے ثبوت کے لئے کسی بیرونی مدد کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اس لحاظ سے قرآن کریم بہت ہی بلند مرتبہ اور پر عظمت کتاب بن جاتی ہے اور قرآن کی یہ خوبی بھی ایسی ہے جو دوسری کتب مقدسہ میں نہیں پائی جاتی۔ علمی اعتبار سے یہ خوبی اتنی اہم ہے کہ

انسان کی بنائی ہوئی کوئی کتاب اس خوبی کو حقیقی کمال سے حاصل ہی نہیں کرسکتی۔

عورتوں کے حقوق کا پہلی بار تسلیم کیا جانا

ہزاروں سال کی انسانی زندگی کے بعد قرآن کریم وہ واحد کتاب تھی جس نے مرد اور عورت کے حقوق کو تسلیم کیا اور بتایا کہ یہ حقوق جاری بھی ہونگے۔ قرآن کریم اپنی اس خوبی میں اس قدر بے نظیر رہا کہ قرآن کریم کے نزول کے سینکڑوں سال بعد تک بھی کسی کو عورتوں کے حقوق تسلیم کرنے کی توفیق نہ ہوئی اور آج سے محض چند سو سال پہلے دنیا کی مہذب اقوام نے عورت کے حقوق کو تسلیم کرنے کا اعلان کیا۔

ہمہ گیر شریعت ہونا

قرآن کریم کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ اس دنیا کے لئے آخری اور ہمہ گیر شریعت ہے اس کے بعد اس نے شریعت کے وہ اصول بھی بیان فرمائے ہیں جو عالمگیر اور ہمہ گیر ہیں۔ یہ خوبی دنیا کی اور کسی کتاب میں نہیں کہ وہ اپنے اصولوں کو اس طور پر ہمہ گیر قرار دے کہ اس میں کبھی بھی کوئی تبدیلی یا کمی بیشی نہ ہوگی۔

عہد حاضر کے جدید سائنسی انکشافات کا ذکر

سائنس کے میدان میں آج انسانیت ذہنی ترقی کی اس معراج پر ہے جس پر آج سے پہلے کبھی فائز نہ ہوئی تھی آج کی ترقی آج سے چند سال پہلے کسی کے خواب وخیال میں بھی نہ تھی لیکن قرآن کا نازل کرنے والا وہ خدا ہے جو ماضی کا ہی نہیں بلکہ مستقبل کا بھی جاننے والا ہے اس لئے اس میں ایسے بے شمار سائنسی انکشافات کا ذکر ملتا ہے جو آج معلوم ہوئے ہیں چنانچہ ایٹم بم کا نظریہ، کا سمک ریز کا نظریہ، ارتقا کا نظریہ دیگر سیاروں پر آبادی کا نظریہ اور دنیا کی عمر کا نظریہ وغیرہ ایسی کئی باتیں قرآن کریم سے ثابت ہیں۔

پیشگوئیوں کا بیان

قرآنی عظمت اور اس کے الہامی کتاب ہونے کا مسلسل ثبوت اللہ تعالیٰ ساتھ کے ساتھ بیان کرتا چلا جا رہا ہے وہ اس طرح سے کہ قرآن کریم میں ہر دور میں ایسی پیشگوئیاں پوری ہوتی رہتی ہیں جو پہلے کسی کے خیال میں بھی نہیں آتی تھیں چنانچہ آج کے دور میں مغربی اقوام اور روس کی ترقی، نہر سویز اور نہر پانامہ کی کھدائی، دخانی جہاز، ریل، موٹر، ہوائی جہاز کی ایجاد، جمہوریتوں کے قیام، چڑیا گھروں کے قیام، وحشی اقوام کا متمدن ہوجانا، پریس کے قیام اور کتابوں کی بکثرت اشاعت، علم ہیئت کی ترقی، علم طبقات الارض کی ترقی، چاند اور مریخ کے زمین سے وابستہ ہونے وغیرہ کی بے شمار ایسی پیشگوئیاں ہیں جو قرآن میں بیان ہوئی تھیں اور حال ہی میں پوری ہوئی ہیں۔ آئندہ پوری ہونے والی پیشگوئیوں میں ارض مقدس واپس مسلمانوں کو ملنے کی پیشگوئی ہے جو انشاء اللہ اپنے وقت پر پوری آن بان سے پوری ہوگی۔

محمود مجیب اصغر صاحب

محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کی یادیں

محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کو میں اس زمانے سے جانتا ہوں جب انہوں نے امریکہ کے لاٹ پادری بلی گراہم کو مشرقی افریقہ میں دعا کا چیلنج دیا تھا اور اس نے راہ فرار اختیار کی تھی ان دنوں جماعت کے اخباروں رسائل اور دیگر اخبارات میں اس کا خوب چرچا ہوا۔ خاکسار اس وقت سکول کا طالب علم تھا۔ شیخ مبارک احمد صاحب کے اس کار نمایاں کا ہمارے والد صاحب مرحوم گھر میں بڑی محبت سے ذکر کیا کرتے تھے۔ اس وقت سے میرے ذہن میں یہ گہرا نقش قائم ہوا کہ محترم شیخ مبارک احمد صاحب کا وجود حضرت مسیح موعود کے انصار دین میں سے ایک وجود ہے انہیں مسلسل ساٹھ سال سے زیادہ خدمت دین کی توفیق ملی۔ یہ ان پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل تھا۔

انہوں نے احباب جماعت اور اپنے خاندان کے افراد پر ایک گہرا نیک اثر چھوڑا۔ چنانچہ ان کے عزیز و رشتہ دار عموماً اپنا تعارف محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کے حوالے سے کرواتے ہیں اس کے پیچھے ان کا عملی نمونہ اور اپنے عزیزوں کو بعض خصوصی نیکیوں کی تحریک بھی کارفرما رہی ہے۔ مجھے ان کے ایک بھتیجے نے ایک بار بتایا کہ وہ حضور کے ساتھ لندن میں ملاقات کر رہے تھے حضور نے کسی رسالے کا ذکر کیا جو امریکہ سے شائع ہوا تھا اور انہوں نے حضور کی ملاقات میں محسوس کیا کہ حضور کی خدمت میں وہ رسالہ پیش کیا جائے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں سیدھا امریکہ محترم شیخ مبارک احمد صاحب کے پاس پہنچا اور ان کی مدد اور رہنمائی طلب کی۔ چنانچہ مختلف لائبریریوں سے رابطے کئے گئے اور ایک ہفتے کے اندر اندر وہ رسالہ دستیاب ہوگیا۔ محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے اپنے بھتیجے کو حضور کے پاس بھجوایا اور انہوں نے حضور کی خدمت میں وہ رسالہ پیش کیا۔

غالباً 1973ء کا ذکر ہے خاکسار اس وقت حیدر آباد میں تھا اور اہلیہ ربوہ میں اپنی والدہ کے پاس اس گلی میں رہ رہی تھی جہاں محترم شیخ مبارک احمد صاحب کا دار الصدر غربی (اور اب شمالی) میں گھر تھا۔ خاکسار علی الصبح وہاں سے محترم شیخ مبارک احمد صاحب کو فون کرتا کہ فلاں شخص بول رہا ہوں اگر ممکن ہو تو تین چار گھر دور سے میری اہلیہ کو بلوا دیں ان دنوں کافی دھند ہوتی تھی۔ فرماتے اچھا آپ چند منٹ بعد آپریٹر کو ملانے کے لئے کہہ دیں اور میں جا کر بلا لاتا ہوں۔ چنانچہ وہ نہایت ایثار اور خندہ پیشانی سے یہ کام کرتے اور میری بات کروا دیتے۔ دراصل انسان کی شخصیت ان چھوٹی چھوٹی باتوں سے ہی اجاگر ہوتی ہے اور گو یہ بہت چھوٹا واقعہ ہے لیکن محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کے اعلیٰ اخلاق کا ثبوت فراہم کرتا ہے۔ حالانکہ میری ان سے کچھ زیادہ جان پہچان نہ تھی البتہ میری اہلیہ کے والد صاحب کے ساتھ ان کے مشرقی افریقہ کے زمانے کے تعلقات تھے۔

مجھے ایک مرتبہ اپنی نگران کمیٹی کی ہدایت پر سیرت و سوانح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے لئے محترم شیخ مبارک احمد صاحب کا انٹرویو لینے کا بھی موقع ملا۔ یہ غالباً 1992ء کی بات ہے محترم شیخ مبارک احمد صاحب پاکستان تشریف لائے ہوئے تھے اور دار الضیافت ربوہ (جدید بلاک) میں خاکسار ان کے کمرے میں عصر کے بعد حاضر ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ انہیں بچپن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا کلاس فیلو ہونے کا بھی شرف حاصل ہے۔ حضور کے بعض نجی واقعات سناتے رہے کہ طبیعت میں بہت سادگی تھی حضرت مصلح موعود کا بے حد احترام تھا۔ انہوں نے ایک بار ایک اٹھنی کا نذرانہ پیش کیا تو حضور نے لے لیا اور دل شکنی نہیں کی۔ ربوہ میں اپنے مکان کی تعمیر کا بھی ذکر کیا کہ حضور کی تحریک پر چھوٹے بھائیوں نے ربوہ مکان بنوا کر دیا۔ کئی باتوں کا ذکر کیا جو ایک قریبی دوست کو ہی بتائی جا سکتی تھیں۔ حضور کے گھر والوں کے ساتھ اپنے گھر والوں کے قریبی تعلقات کا ذکر کرتے رہے اور کہا کہ میری چھوٹی بچی فریدہ تو خاندان مسیح موعود کے گھروں میں بلبلوں کی طرح پھرتی رہتی تھی اور اس نے بالخصوص حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کا بہت پیار حاصل کیا۔

انہوں نے بہت اچھا کیا کہ اپنی داستان حیات نہایت انکساری کے ساتھ ''کیفیات زندگی'' کے نام سے شائع کر دی۔ بہت مثالی زندگی گزاری بہت سارے لوگوں کے لئے روشنی کا مینار ثابت ہوگی۔

مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کی پیدائش 10 اکتوبر 1910ء کی ہے انہوں نے پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کیا۔ ساری دینی تعلیم مدرسہ احمدیہ قادیان میں مکمل کی جہاں حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ان کے کلاس فیلو تھے۔ 1932ء سے میدان عمل میں آگئے زائد از 60 سال نہایت ممتاز حیثیتوں پر فائز رہ کر مشرقی افریقہ، مرکز سلسلہ، یورپ اور امریکہ میں انہوں نے خدمات دینیہ کی غیر معمولی اور مقبول توفیق پائی ایسی ہی زندگی کو مبارک زندگی کہہ سکتے ہیں اور ان کا تو نام بھی مبارک ہی تھا پس مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے کیا ہی خوب مبارک زندگی پائی۔ ایسی ہی زندگی کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''درحقیقت خوش اور مبارک زندگی وہی زندگی ہے جو الٰہی دین کی خدمت اور اشاعت میں بسر ہو ورنہ اگر انسان ساری دنیا کا بھی مالک ہو جائے اور اس قدر وسعت معاش ہو کہ تمام سامان عیش کے جو دنیا میں ایک شہنشاہ کے لئے ممکن ہیں وہ سب عیش اسے حاصل ہوں پھر بھی وہ عیش نہیں بلکہ ایک قسم عذاب کی ہے جس کی تلخیاں کبھی ساتھ ساتھ اور کبھی بعد میں کھلتی ہیں۔''

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ 35'36 طبع اول)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کے درجات بلند فرماتا رہے اور ان کے اہل و عیال اور جملہ افراد خاندان کو ان کی نیکیوں اور عظیم الشان خدمات اور منفرد سعادتوں کا وارث بنائے اور اللہ تعالیٰ ہم سب سے ایسے کام کروائے جو استحکام خلافت اور ترقی دین کا باعث ہوں۔ آمین

ہمارے لئے دعا کریں

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب لکھتے ہیں۔

''جب حضرت مفتی محمد صادق صاحب لاہور اکاؤنٹنٹ جنرل کے دفتر میں ملازم تھے۔ ان دنوں حضرت مسیح موعود ملتان کے سفر پر تشریف لے گئے لاہور میں حضور کو دوسری گاڑی کے انتظار میں ٹھہرنا پڑا۔ ان دنوں حضرت مفتی صاحب بہت بیمار تھے۔ جب حضور لاہور اترے۔ تو اسٹیشن سے ان کی عیادت کے لئے ان کے مکان پر تشریف لے گئے جو محلہ ستھان میں تھا۔ اور انہوں نے کرایہ پر لیا ہوا تھا۔ ایک گھنٹہ کے قریب ان کے پاس بیٹھے۔ حضرت مولوی نورالدین صاحب بھی ہمراہ تھے۔ جب آپ تشریف لے جانے لگے تو انہیں فرمایا کہ مفتی صاحب آپ بیمار ہیں۔ بیمار کی بھی دعا قبول ہوتی ہے۔ آپ ہمارے کام میں کامیابی کے لئے دعا کریں۔ بندہ بھی اس وقت حضرت مفتی صاحب کے پاس موجود تھا۔ یہ آخر اکتوبر 1897ء کا واقعہ ہے اسی طرح سے گاہے گاہے آپ دوسروں سے بھی اپنے مقاصد کے واسطے دعا کرایا کرتے تھے۔

(سیرۃ مسیح موعود ص 526)

مجھے افسوس کرنا ہے

مجھے افسوس کرنا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح خامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے
خدا نے خود انہیں مسند خلافت کی عطا کر دی
جھکے جاتے تھے، جو صدمے سے اپنے پیارے آقا کے
دعا ہے نصرت و تائید اور رحمت کے سائے میں
خدا کے فضل سے ہر گام تقویٰ میں ترقی ہو

مجھے افسوس کرنا ہے

بی بی باچھی، بی بی جمیل، اور باقی سب عزیزوں سے
میاں سیفی، میاں لقمان سے خدمت گذاروں سے
پھر ان کی بیٹیوں شوکت، فائزہ، مونا اور طوبیٰ سے
کہ جن کے سر سے ماں کے بعد ابا کا اٹھا سایہ
حوالے کر گئے اس ذات کے جو یار جانی ہے
جو سب بے آسروں کا آسرا ہے غیر فانی ہے

مجھے افسوس کرنا ہے

منیر جاوید صاحب سے، بشیر اور سارے عملے سے
امام صاحب، امیر صاحب اور سارے پہرے داروں سے
جو میرے چاند کے ہمراہ تارے بن کے رہتے تھے
دمِ رخصت اس شاہزادے کو کندھا دینے والوں سے
نہ جانے غم کا یہ بارِ گراں کیسے اٹھایا تھا

مجھے افسوس کرنا ہے

شمائلہ سے جہانگیر اور فیروز عالم سے
وہ آقا کی زباں تھے ساتھ ہنستے ساتھ روتے تھے
سراپا ڈوب کر جو ایم ٹی اے کا کام کرتے تھے
ہر اک پل ان کا سفرِ آخرت ہم کو دکھایا تھا

مجھے افسوس کرنا ہے

ان سب سے جو منصوبوں کو عملی شکل دیتے تھے
ابھی تو افتتاح بیت الفتوح کا ان کو کرنا تھا
زمیں کے چپے چپے کو (بیوت الذکر) سے سجانا تھا

مجھے افسوس کرنا ہے

قلم سے خدمتِ دیں کرنے والے سب جیالوں سے
جو سلطان القلم کی فوج کے جانباز غازی ہیں
مرے آقا نے ان کو عزت و توقیر بخشی تھی

مجھے افسوس کرنا ہے

زمانے بھر میں سرگرم عمل داعیان الی اللہ سے
جو اپنی جان، مال، اولاد سب کچھ جھونک دیتے ہیں
رسول اللہ کے جھنڈے تلے سب کو بلاتے ہیں

مجھے افسوس کرنا ہے

واقفین نو کی ادھ کھلی نوخیز کلیوں سے
یہ فصل اب پکنے والی ہے مگر مالی نہ دیکھے گا
خدا اس کے محرک کو ہی سارا اجر بخشے گا

مجھے افسوس کرنا ہے

اسیرانِ رہِ مولا سے ان کے خاندانوں سے
جدا اک رشتہ جاں خاص ان سے آقا رکھتے تھے
شہیدان وفا سے، اُن سے پیچھے رہنے والوں سے
جنہیں یہ آسرا تھا کوئی اُن کی یاد میں راتوں کو روتا ہے
خود اُن سے بڑھ کے اُن کے درد کو محسوس کرتا ہے

مجھے افسوس کرنا ہے

بیوت الحمد کے پیارے مکینوں سے
کہ جن کے سر پہ سایہ آپ کی شفقت نے تانا تھا
سکوں کچھ بے گھروں کو اپنا گھر ہونے کا بخشا تھا
اک ایسی طرح ڈالی جس سے پھوٹیں گے نئے سوتے
کوئی فصلِ خدا سے بے مکاں رہنے نہ پائے گا

مجھے افسوس کرنا ہے

اَن گنت بیواؤں۔ ناداروں۔ یتیموں سے
جنہیں اک ہاتھ سے دیتے تو دوجا بے خبر رہتا
کسی کی آنکھ میں آنسو خطوں میں کوئی بے چینی
کسی صورت کوئی اظہارِ درد و بے بسی پا کر
ضرورت مند سے بڑھ کر وہ خود بے چین ہو جاتے
تڑپ یہ تھی کہ باقی نہ رہے دنیا میں دکھ کوئی
دکھی کوئی نہ ہو جس کو نہ کوئی آسرا پہنچے

مجھے افسوس کرنا ہے

اُن ڈھلتی عمر کی کنواریوں سے سب سے چھپ کر جو
مناسب وقت پہ رشتوں کی خاطر، آپ کو
خط لکھتی رہتی تھیں دل کا درد کہتی تھیں
دل کا درد وہ مجبور بھی لکھتی تھیں جو سسرال میں اپنے
اپنوں کے ہاتھوں دار پر لٹکائی جاتی تھیں

مجھے افسوس کرنا ہے

اردو کلاس کے موٹے بچے۔ بڑے بچے سے
چلڈرن کلاس کے وھیل چیئر پر بیٹھے بچوں سے
ہر اک سے جو کسی عنوان اُن کو یاد کرتا ہے
مرے محبوب آقا سے جو دل سے پیار کرتا ہے
مگر سب سے زیادہ تو مجھے افسوس کرنا ہے
خود اپنے آپ سے ــــ میرا وہ سب کچھ تھے
ملا ہے میرا مولا اُن کو اپنی گود میں بھر کے
حبیب اللہ کے قدموں میں [illegible]

امۃ الباری ناصر

حکیم [illegible] احمد طالب صاحب

شہد اور دار چینی کے خواص

شہد اور دار چینی کے آمیزے سے بہت سی بیماریوں کا شافی علاج کیا جا سکتا ہے۔ آیورویدک اور یونانی طریقہ علاج میں صدیوں سے شہد ایک اہم ترین دوائی کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ آج سائنسدانوں نے تسلیم کیا ہے کہ شہد تمام اقسام کی بیماریوں میں موثر ترین دوائی کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ کسی قسم کی بیماری میں شہد کے استعمال سے Side effect پیدا نہیں ہوتے۔

کینیڈا کے ایک ہفت روزہ میگزین میں مغربی سائنسدانوں کی تحقیق کے مطابق ان بیماریوں کی درج ذیل لسٹ شائع کی گئی ہے جن کا شہد اور دار چینی سے موثر علاج ہوتا ہے۔

جلدی امراض: برابر مقدار میں شہد اور سفوف دار چینی جلد کے بیمار حصہ پر لگانے سے شفا نصیب ہو جاتی ہے۔

گنٹھیا: ایک حصہ شہد دو حصے نیم گرم پانی میں چھوٹی چمچ (Teaspoon) سفوف دار چینی ملا کر Paste تیار کر لیں جسم کے گنٹھیا زدہ حصہ پر اس کی آہستہ آہستہ مالش کریں یا گنٹھیا کے مریض روزانہ صبح و شام ایک کپ گرم پانی میں دو چمچ شہد اور ایک چھوٹی چمچ سفوف دار چینی ملا کر نوش کریں۔ صحت یاب ہو جائیں گے۔ باقاعدگی کے ساتھ استعمال کرنے پر گنٹھیا بھی دور ہو جاتا ہے۔

بالوں کا گرنا: وہ افراد جن کے بال گرتے ہوں یا گنجے پن کا شکار ہوں۔ وہ نہانے سے قبل زیتون کے گرم تیل کا ایک چمچ شہد اور ایک چمچ سفوف دار چینی کا پیسٹ تیار کر کے تقریباً 15 منٹ تک سر پر لگائیں بعد میں بال دھولیں۔

دانت درد: ایک چمچ سفوف دار چینی اور پانچ چمچ شہد کا پیسٹ بنا کر دن میں تین مرتبہ درد کرنے والے دانت پر لگائیں اور درد ختم ہونے تک لگاتے رہیں۔

کولیسٹرول: دو چمچ شہد اور تین چمچ دار چینی پوڈر سولہ اونس چائے کے پانی میں ملا کر کولیسٹرول کے مریض کو دینے پر دو گھنٹے کے اندر اندر دس فی صد بلڈ کولیسٹرول کم ہو جاتا ہے۔

شہد اور دار چینی پوڈر دن میں تین مرتبہ روزانہ پینے سے دائمی کولیسٹرول کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اگر روزانہ خالص شہد خوراک کے ساتھ کھایا جائے تو بھی کولیسٹرول کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔

نزلہ، زکام: وہ اشخاص جن کو عموماً نزلہ زکام کی شکایت رہتی ہے یا شدید صورت اختیار کر چکا ہو ان کو چاہئے کہ ایک چمچ نیم گرم شہد اور ایک چوتھائی چمچ دار چینی پوڈر روزانہ تین مرتبہ کھائیں انشاء اللہ شفاء ہو گی۔ اس عمل سے سخت دائمی کھانسی اور نزلہ و زکام ختم ہو جائیں گے۔

خرابی معدہ: شہد اور دار چینی پوڈر کا استعمال پیٹ درد سے نجات دلاتا ہے۔ اور معدہ کے السر کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے۔

انڈیا اور جاپان میں طبی تحقیق نے ثابت کر دیا کہ شہد اور سفوف دار چینی کا استعمال معدہ میں گیس پیدا ہونے کی تکلیف سے نجات دلاتا ہے۔

امراض قلب: ناشتہ میں بریڈ یا چپاتی جیلی اور جام کے ساتھ کھانے کی بجائے شہد اور دار چینی کے (Paste) پیسٹ کے ساتھ باقاعدگی سے کھائیں۔ جس سے شریانوں میں بھی کولیسٹرول کم ہو جاتا ہے۔ اور مریض دل کی تکلیف (Heart Attack) سے بچ جاتا ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ بڑھاپے کے ساتھ شریانوں اور وریدوں میں لچک ختم ہو جانے پر بند ہو جاتی ہیں۔ امریکہ اور کینیڈا میں بوڑھوں کا شہد اور دار چینی کے استعمال سے کامیاب علاج کیا گیا ہے۔

قوت مدافعت: شہد اور سفوف دار چینی کا روزانہ استعمال انسان میں قوت مدافعت کو مضبوط کرتا ہے۔ اور جسم کو بیکٹیریا اور وائرس کے حملوں سے بچاتا ہے، سائنس دانوں نے دریافت کیا ہے کہ شہد میں مختلف انواع کے وٹامنز (Vitamins) اور لوہا (Iron) کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ اس لئے شہد کا مستقل استعمال بیکٹیریا اور وائرل بیماریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔

بدہضمی: دو چمچ شہد پر سفوف دار چینی پھیلا کر خوراک کھانے سے قبل کھانے سے تیزابیت ختم ہو جاتی ہے اور ثقیل ترین خوراک بھی ہضم ہو جاتی ہے۔

وبائی زکام: چین میں ایک سائنسدان نے دریافت کیا ہے کہ شہد میں ایک قدرتی جزو (Ingredient) پایا جاتا ہے جو انفلوئنزا کے جرثوموں کو ہلاک کر دیتا ہے اور مریض کو فلو (Flu) سے بچا لیتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35251 میں بخاری احمد صالحو Dukuray ولد الحاج فودے صالحو Dukuray پیشہ کوآپریٹر عمر 47 سال بیعت 1978ء ساکن کینیما سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-7-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ دو عدد قصبے واقع کینیما سیرالیون مالیتی -/250000 لیون۔ اس وقت مجھے مبلغ -/220000 لیون ماہوار بصورت کوآپریٹو مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بخاری احمد صالحو Dukuray ولد الحاج فودے صالحو Dukuray سیرالیون گواہ شد نمبر 1 طارق محمود جاوید وصیت نمبر 25756 گواہ شد نمبر 2 خوشی محمد شاکر وصیت نمبر 26279

مسل نمبر 35252 میں Pir Ahmad ولد Eddie Wnash پیشہ اکائونٹ عمر 48 سال بیعت 1978ء ساکن USA بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-8-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3190.52$ ماہوار بصورت اکائونٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Pir Ahmad ولد Eddie Wnash U.S.A. گواہ شد نمبر 1 شمشاد احمد ناصر ولد شوکت علی USA گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ملک USA

مسل نمبر 35253 میں الحاج ڈاکٹر شیخو تامو ولد الحاج بخاری تامو پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1997ء ساکن کینیما سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زمین برقبہ 2 ایکڑ واقع سیرالیون مالیتی -/1500000 لیون۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700000 لیون ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد الحاج ڈاکٹر شیخو تامو ولد الحاج بخاری تامو کینیما سیرالیون گواہ شد نمبر 1 خوشی محمد شاکر وصیت نمبر 26279 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود جاوید وصیت نمبر 25756

مسل نمبر 35254 میں Ridhiwani Abtwalib ولد Abtwalib I Sandi پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالسلام تنزانیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ فرنیچر مالیتی -/TS900000۔ فارم رقبہ 1/2 1 ایکڑ واقع تنزانیہ مالیتی TS1000000 اس وقت مجھے مبلغ -/TS225000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ridhiwani Abtwalib ولد Abtwalib Sandi تنزانیہ گواہ شد نمبر 1 رمضان ایف مدھانی وصیت نمبر 25144 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد درانی تنزانیہ

مسل نمبر 35255 میں داؤدی دانیئل ولد Reyjohn Daniel Mkwazu تنزانیہ پیشہ انجینئر عمر 39 سال بیعت 1992ء ساکن دارالسلام تنزانیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TS-420000

ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤدی دانیکل ولد Revjohn Daniel Mkwazu تنزانیہ گواہ شد نمبر 1 رمضان علی مدحانی ولد فضل مدحانی تنزانیہ گواہ شد نمبر 2 یوسف عثمان تنزانیہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

فوڈ فیکٹری کیلئے مشورہ

اگر آپ کوئی بھی فوڈ فیکٹری کسی پیمانہ پر شروع کرنا چاہتے ہیں یا فوڈ پروسیسنگ کر رہے ہیں تو نئی پروڈکٹ کوالٹی کنٹرول اور پلانٹ کے بارہ میں فنی مشاورت کیلئے نظارت صنعت و تجارت سے رابطہ کریں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

نکاح

مکرم خرم جاوید صاحب ایگزیکٹو مینیجر انسا فون مردان ابن مکرم منور احمد جاوید صاحب واہ کینٹ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ زوباریہ صاحبہ بنت مکرم ناظم الدین اعوان صاحب لاہور مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ نے بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مورخہ 27 جون 2003ء کو کیا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے دونوں خاندانوں کیلئے باعث برکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم پروفیسر رفیق احمد ثاقب صاحب ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے چچا محترم مولانا محمد سعید انصاری صاحب سابق مربی ممالک مشرق بعید گزشتہ چند ماہ سے صاحب فراش چلے آ رہے ہیں اور بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ آپ ان دنوں بسلسلہ علاج اپنے داماد مکرم ریاض عباسی صاحب کے ہاں گلبرگ لاہور میں مقیم ہیں۔ جملہ احباب جماعت سے اس مخلص دیرینہ خادم سلسلہ کی جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب ڈیفنس سوسائٹی لاہور کچھ عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ علاج معالجہ سے کوئی خاطرہ خواہ فرق نہیں ہے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ معجزانہ شفا کے سامان پیدا فرمائے۔

مکرم مرزا عابد بیگ صاحب جوہر ٹاؤن لاہور کی بڑی بیٹی مہوش عابدہ صاحبہ گزشتہ ایک مہینہ سے شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے درخواست ہے دعا کریں اللہ تعالیٰ جلد سے جلد شفا دے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر سلیم الدین اختر صاحب کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور طویل عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

فضل عمر ہسپتال کے نادار مریض

آپ کی فوری توجہ کے مستحق ہیں

فضل عمر ہسپتال نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج معالجہ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ ہر سال ہزاروں مریض اس سہولت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی اور ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ کے باعث دن بدن ایسے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اس لئے مد امداد مریضان میں رقم کی فوری ضرورت ہے تا ایسے دکھی مریض علاج و معالجہ سے محروم نہ رہیں۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد یوسف شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت کو مورخہ 18 ستمبر 2003 کو تین بیٹوں کے بعد بیٹی عطا فرمائی ہے۔ جس کا نام سمیہ مبارکہ تجویز کیا گیا ہے۔ بچی مکرم محمد یعقوب صاحب محلہ ناصر آباد شیخوپورہ کی پوتی اور مکرم بشیر احمد صاحب احسن ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم محمد طارق سہیل صاحب بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع خوشاب اور ضلع چکوال کے دورہ پر ہیں۔

☆ توسیع اشاعت الفضل ☆ وصولی چندہ الفضل و بقایا جات ☆ ترغیب برائے اشتہارات۔

امراء، مربیان، معلمین، صدران و جملہ احباب کرام سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عراق میں مزید فوجی بھیجنے کا منصوبہ امریکہ نے اپنے مزید فوجی عراق بھیجنے کا منصوبہ بنا لیا ہے۔ ہزاروں نیشنل گارڈز اور ریزرو فوجیوں کو تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ پینٹا گون کے میرین کارپس جنرل پیٹر نے کہا کہ اگرچہ بش انتظامیہ ابھی تک پر امید ہے کہ پاکستان، بھارت، ترکی، بنگلہ دیش اور جنوبی کوریا اپنی افواج عراق بھیجنے پر راضی ہو جائیں گے لیکن فوجی منصوبے امیدوں پر نہیں بنتے۔ امریکہ کو عراق کیلئے اگلے سال 10 سے 15 ہزار مزید فوجیوں کی ضرورت ہوگی۔ اس کا فیصلہ 4 سے 6 ہفتوں کے دوران کر لیا جائے گا۔ جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر کسی سربراہ نے عراق فوج بھیجنے کی آفر نہیں کی۔

عراقی کونسل کی خاتون رکن جاں بحق پانچ روز قبل قاتلانہ حملے میں شدید زخمی ہونے والی عراقی گورننگ کونسل کی خاتون رکن عقیلہ الہاشمی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گئیں۔ دھماکہ بغداد کے اس ہوٹل میں ہوا تھا جس میں امریکی ٹی وی، این بی سی کا دفتر تھا۔

ایران کا ایٹمی پروگرام منجمد نہیں ہوگا ایران کے وزیر خارجہ کمال خرازی نے کہا ہے کہ ایران اپنا ایٹمی پروگرام منجمد نہیں کرے گا۔ ہمارے پاس یورینیم افزودہ کرنے کی صلاحیت ہے ایٹمی ہتھیار بنانے کی ٹیکنالوجی نہیں۔ ایٹمی پروگرام کے تحت معائنے کیلئے مذاکرات کرنے کو تیار ہیں۔ عالمی توانائی کی ایجنسی سے مذاکرات کی راہ میں امریکہ رکاوٹ ہے۔ ہم نے دہشت گردی کے خلاف جنگ اور القاعدہ ارکان کی گرفتاری میں اہم کردار ادا کیا لیکن امریکہ ان اقدامات کو سراہنے کی بجائے الزامات لگا رہا ہے۔ امریکہ عراق سے فوری فوجیں واپس بلائے۔ ہمارا ایٹمی پروگرام پر امن مقاصد کیلئے ہے۔ جاری رہے گا۔ امریکہ ہمارے 10 ملین منجمد اثاثے بحال کرے اور ہم پر لگائی گئی پابندیاں اٹھالے۔

ایران تیل سے بجلی بنائے امریکہ نے کہا ہے کہ ایران تیل پیدا کرنے والے دنیا کے بڑے ملکوں میں سے ایک ہے وہ تیل سے بجلی بنائے۔ اس کا ایٹمی پروگرام صرف اور صرف ایٹمی ہتھیار بنانے کیلئے ہے۔ فرانس کے صدر ژاک شیراک نے کہا کہ ایران ثابت کرے کہ وہ ایٹمی ہتھیار نہیں بنا رہا۔ ہم اس کی مکمل حمایت کریں گے۔

مسئلہ عراق پر مشترکہ موقف بھارت، روس اور چین عراق کے حوالے سے نئی امریکی قرارداد پر مشترکہ موقف اپنانے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ ان سب کا خیال ہے کہ عراق میں مزید فوج کی نہیں اسے سیاسی طور پر حل کرنے کی ضرورت ہے۔ بھارتی وزیر خارجہ نے کہا کہ عراقیوں کو اقتدار سونپنے کا عمل شروع ہو جانا چاہئے اسی سوچ کو مد نظر رکھتے ہوئے نئی قرارداد پر مل کر کام کریں گے۔

عراق پر حملے کے بعد ملائیشیا کے وزیر اعظم مہاتیر محمد نے کہا ہے عراق پر حملے کے بعد مسلم دنیا میں امریکہ کے خلاف نفرت میں اضافہ ہوا ہے۔

''بہروں کے مذاکرات'' جیسا اجلاس وینزویلا کے صدر نے کہا ہے کہ جنرل اسمبلی کا اجلاس ''بہروں کے مذاکرات'' جیسا ہے۔ اس سے خطاب کرنا بے معنی ہے۔ امریکہ اور سپین وینزویلا کے معاملات میں مداخلت سے باز رہیں۔

عراق سے کوئی مہلک ہتھیار نہیں ملا امریکہ میں بش انتظامیہ کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ عراق سے اب تک کوئی مہلک ہتھیار نہیں ملا۔ کوئی ایسی لیبارٹری بھی نہیں ملی جس میں ان کو تیار کیا جا سکتا ہو۔ تاہم اس بات کا ثبوت ہے کہ صدام نے مہلک ہتھیار تیار کرنے کی کوشش کی۔ امریکی حملے سے قبل مہلک ہتھیاروں کو شام منتقل کرنے کی بات ناممکن ہے۔

جاپان میں عام انتخابات جاپان کے وزیر اعظم نے ملک میں عام انتخابات کرانے کا اعلان کیا ہے جو نومبر کو ہوں گے۔ جس کیلئے قومی اسمبلی 10۔ اکتوبر کو توڑ دی جائے گی۔

امریکی قرارداد کی حمایت نہیں کی جرمنی کے چانسلر گرہارڈ شروڈر نے کہا ہے کہ عراق سے متعلق امریکہ کی نئی قرارداد کی حمایت نہیں کی۔ شرائط پوری نہ ہوئیں تو واپس لے سکتے ہیں۔ قرارداد کی حمایت تب ہی کی جائے گی جب یہ اس قابل ہوگی۔ ورنہ ہم حمایت واپس لے لیں گے۔

کشتی الٹ گئی انڈونیشیا میں مسافروں سے بھری کشتی الٹ جانے سے 17۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ 40 مسافروں کی گنجائش والی کشتی پر 58 مسافر سوار تھے۔ 41 نے تیر کر جان بچائی۔

کمپیوٹر سیمینار

احباب کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ مورخہ 28 ستمبر بروز اتوار شام 4:30 بجے ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگویج سٹڈیز کالج روڈ بالمقابل نیو کیمپس جامعہ احمدیہ ربوہ میں کمپیوٹر سیمینار کا انعقاد کیا جا رہا ہے جس میں کمپیوٹر ماہر CISCO DEVICES اور ISPSETUP کا تعارف کروائیں گے۔ خواتین و حضرات سے گزارش ہے کہ اس مفید اور معلوماتی سیمینار میں شرکت فرما کر استفادہ کریں۔

مزید معلومات کیلئے فون نمبر: 212088

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	27۔ستمبر	زوال آفتاب	11-59
ہفتہ	27۔ستمبر	غروب آفتاب	6-02
اتوار	28۔ستمبر	طلوع فجر	4-39
اتوار	28۔ستمبر	طلوع آفتاب	5-58

کشمیر ایشو نظر انداز کر کے مذاکرات نہیں کر سکتے

صدر جنرل مشرف نے یو این او میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صدر بش کے ساتھ ان کی ملاقات میں عراق میں فوج بھیجنے کے سلسلے میں تفصیل سے گفتگو ہوئی ہے۔ صدر بش پاکستان سمیت عرب ممالک اور عراقی عوام کی صورتحال کو حقیقت پسندانہ نظروں سے دیکھتے ہیں اور وہ موجودہ حالات سے پوری طرح باخبر ہیں۔ میں نے اس ملاقات میں صدر بش کو بتایا کہ ہم بھارت کے ساتھ ہر قسم کی بات چیت کرنے کو تیار ہیں اور ہم نے واجپائی کو مذاکرات کی دعوت بھی دے رکھی ہے کشمیر جیسے حساس ایشو کو نظر انداز کر کے ہم بھارت سے بات چیت نہیں کر سکتے۔

پاکستان مسئلہ کشمیر پر بلیک میلنگ کر رہا ہے

بھارت کے وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے الزام لگایا ہے کہ پاکستان دہشت گرد بلیک میلر ہے۔ اور وہ کشمیر کے مسئلے کو دہشت گردی کے ذریعہ بلیک میلنگ کیلئے استعمال کر رہا ہے ہم دہشت گردی سے بلیک میل ہو کر مذاکرات نہیں کرینگے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس سے خطاب میں انہوں نے مقبوضہ کشمیر میں تشدد کے خاتمے کیلئے فائر بندی کی جنرل مشرف کی پیشکش کو مسترد کر دیا اور کہا کہ صدر مشرف کی یہ تجویز کھلے عام اس اعتراف کے مترادف ہے کہ پاکستان کشمیر میں دہشت گردی کی پشت پناہی کر رہا ہے۔

امریکہ کے دورے سے واپسی پر بات ہوگی

وزیراعظم جمالی نے کہا ہے کہ آئینی پیکج پر مجلس عمل کی طرف سے پیش کی گئی سفارشات پر ان کے امریکہ کے دورے سے واپسی پر بات ہوگی۔ وہ لارنس کالج مری میں ایک تقریب کے بعد صحافیوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا مجھے امید ہے کہ ان مذاکرات کا مثبت نتیجہ نکلے گا۔

عسکریت پسندی ترک کرنا ہوگی

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ جمہوری اداروں کو فوج تقویت دے گی۔ پارلیمنٹ میں پختہ سوچ کے لوگ نہیں پاک فوج کو کمزور یا ایٹمی ہتھیار ختم نہیں کئے جائیں گے۔ ہمیں انتہا پسندی اور عسکریت پسندی ترک کرنا ہوگی۔ کیونکہ یہ ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑے گی۔ وہ کینیڈا کے شہر اوٹاوہ میں پاکستانیوں سے خطاب کر رہے تھے۔

آئی ایم ایف پاکستان کو 22.8 کروڑ ڈالر کی قسط جاری کرے گا

وفاقی وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ آئی ایم ایف اگلے ماہ کے آخری ہفتے میں بورڈ کی منظوری سے پاکستان کیلئے 22 کروڑ 80لاکھ ڈالر کی قسط جاری کرے گا۔

With New Digital Technology

UNIVERSAL VOLTAGE STABLIZERS

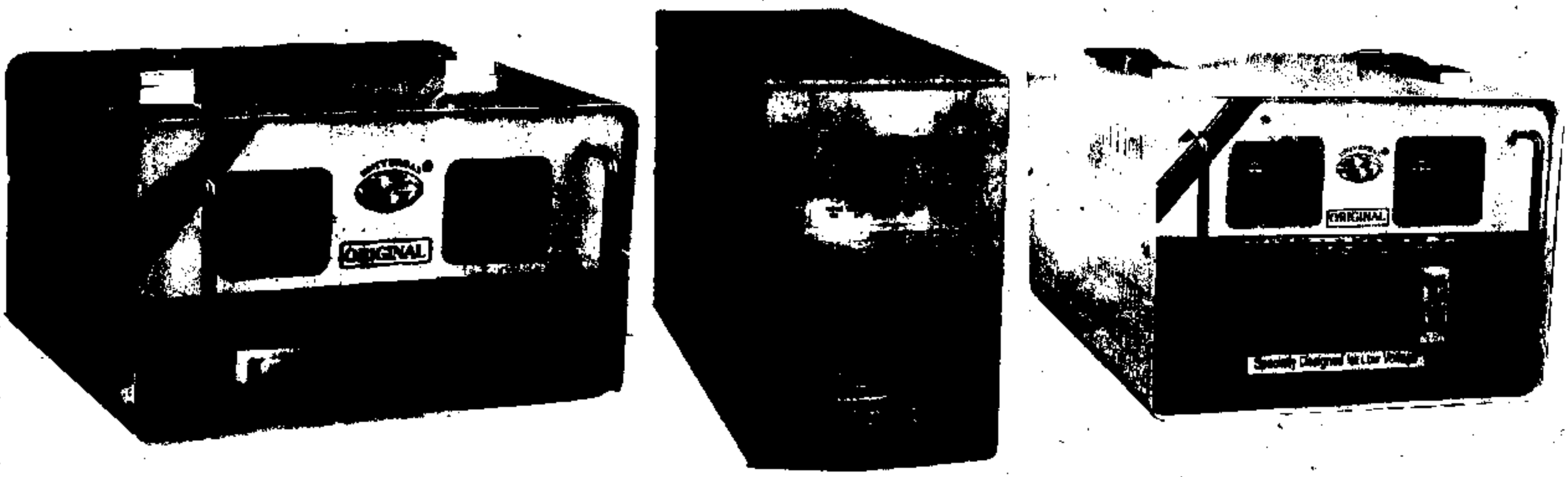

UNIVERSAL®
TRADEMARK

Voltage Stabiliz[illegible] fridge,freezer
computer, fax[illegible]hotocopy machine
air conditione[illegible]
DC/AC Inverte[illegible]00W, 650W, 1000W

® Regd:77396,113314 © Copy Right:4851,4938,5562,5563,5046 Ⓓ Design Regd:6439

Dealer:Hassan Traders Opposite Blood Bank Rabwah

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے ڈیجیٹل ریسیور دستیاب ہیں

ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر، سپلٹ AC ونڈو AC، واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV

نیشنل الیکٹرونکس

ڈاؤلینس، پکل، ویوز، فلپس ایل جی، سام سنگ سپر ایشیاء۔ اٹلس

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔

7223228-7357309